بزم الاطفال

[قرآن حکیم کی قابل غور باتیں]

① اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔[النساء:۳۶]

② اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہو اور شرک کرنے والوں میں نہ بنو، اور اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود نہ بنانا اس کے سوا کوئی الہ (حاجت روا، مشکل کشا) نہیں ہے اور اللہ کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔فرماں روائی اس کے لئے ہے اور تم اس کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ [القصص:۸۷،۸۸]

③ اللہ کی مثال کسی چیز سے نہیں دی جاسکتی اور وہ سب کچھ دیکھنے اور سننے والا ہے۔[الشوریٰ:۱۱]

④ اور (مشرک انسان) ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ [یٰسین:۷۸]

⑤ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور خدا مقرر کر رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک گھر بنا لیتی ہے حالانکہ تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔کاش وہ (مشرک اس بات کو) جان لیتے۔ [العنکبوت:۴۱]

⑥ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا الہ ہوتے تو ان میں فساد برپا ہوجاتا، اللہ پاک ہے، ان (مشرکانہ،) باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ [الانبیاء:۲۲]

[گلدستۂ احادیث]

① جب سورج غروب ہوجائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو۔پس بے شک یہ ایسا وقت ہے کہ اس میں شیطان پھیل جاتے ہیں۔ [سنن الترمذي]

② جب کھانا (دستر خوان پر) رکھ دیا جائے تو تم اس کو کناروں سے کھاؤ اور اس کے درمیان کو چھوڑو، پس بے برکت اس کے درمیان نازل ہوتی ہے۔[سنن الكبرى للبيهقي]

③ اگر کھڑا ہو کر پینے والا یہ جان لے کہ کھڑے ہو کر پینے کا کتنا گناہ ہے تو البتہ وہ ضرور قے کروے گا۔ [سنن الترمذي]

④ رسول اللہ ﷺ نے کھانے سے اور پینے کی چیزوں پر پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

[مسند أحمد]

⑤ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے پر خوش ہوتا ہے جو کھانا اور پینے کے بعد اللہ کی حمد وثناء بیان کرتا ہے۔ [مسند أحمد]

⑥ جب تم میں سے کسی ایک کا لقمہ گر جائے تو وہ اُسے صاف کرلے اور کھالے اور وہ اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑ دے۔ [صحيح مسلم]

محمد آصف، ضلع قصور

کلاس: قاری ابراہیم ملتانی

[بامقصد زندگی]

زندگی یقیناً ایک بڑی تبدیلی اور انقلاب سے ہمکنار ہو جانی چاہیے

بے مقصد زندگی سے	بامقصد زندگی کی طرف
غلط سوچوں سے نکل کر	صحیح سوچوں کی طرف
لایعنی باتوں سے	بامقصد گفتگو کی طرف
برے کاموں سے بچ کر	اچھے کاموں کی طرف
مادیت پرستی سے	مضبوط اخلاق وکردار کی طرف
دنیا کی غلاظتوں سے بچ کر	آخرت کی عظیم الشان کامیابی کی طرف

بلال حسین

کلاس: قاری محمد یحییٰ

[انسان کی حیثیت]

بچپن کیا ہے؟ایک کونپل ہے ۔جوانی کیا ہے؟ایک پھول ہے۔انسان کو سوچنا چاہیے کہ جس زمین پر وہ اکڑ کر چلتا ہے اسے اسی زمین کے نیچے جانا ہے اور جو اپنے اوپر ذرا مٹی برداشت کرتا اسے منوں مٹی کے نیچے جانا ہے۔اے انسان! تیرے آخری سفر میں کوئی تیرا ساتھ نہیں دے گا وہی یار دوست جن کی محفلیں تیرے بغیر بے رونق ہوتی تھیں وہ بھی تیرا ساتھ چھوڑ جائیں گے۔کچھ تیرے پاس بیٹھ جائیں گے اور زیادہ دیر تک پاس بھی نہیں بیٹھیں گے بلکہ کہیں گے اسے جلدی جلدی اس کی آخری آرام گاہ کی طرف لیے جایئے۔اور یہ دوست تجھے تیری لحد میں اتار کر واپس لوٹ آئیں گے۔اب بتا اے انسان ! کہاں گئی تیری حاکمیت ؟ کہاں گئی تیری اُکڑ ؟اب تو مٹی کے ایک ذرہ کو ہٹا نہیں سکتا پھر اتنا غرور کس بات کا؟ پھر کیوں تو نہیں سمجھتا کہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے؟

بلال حسین

کلاس: قاری محمد یحیٰ

[اور گناہ کہاں ہیں؟]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

میں اس شخص کو خوب جانتا ہوں جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا اور اس سے بھی خوب واقف ہوں جو آخر میں جہنم سے نکالا جائے گا۔روزِ قیامت ایک آدمی دربار الٰہی میں حاضر کیا جائے گا اس کی بابت یہ حکم ہوگا کہ اس کے سامنے چھوٹے گناہ پیش کیے جائیں اور بڑے گناہ مخفی رکھے جائیں۔جب اس پر گناہ پیش کیے جائیں گے تو وہ اقرار کر لے گا اور وہ اس وقت ڈر رہا ہوگا۔پھر یہ حکم ہوگا کہ اس کے ہر گناہ کے بدلے ایک نیکی دی جائے تو وہ شخص یہ سنتے ہی بول اٹھے گا کہ میرے تو ابھی بہت گناہ باقی ہیں جو یہاں نظر نہیں آتے۔سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اس کی یہ بات نقل فرما کر اتنے ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک نظر آنے لگے۔ [کاشف محمود،مروٹ]

[گناہ سے توبہ]

ایک دفعہ حضرت ابودرداءؓ نے دیکھا کہ کچھ لوگ ایک شخص کی پٹائی کر رہے ہیں آپؓ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے بتایا یہ شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا ہے۔ آپؓ نے فرمایا:
مجھے یہ بتاؤ کہ اگر یہ شخص کنوئیں میں گر جاتا ہے تو کیا اسے باہر نہ نکالتے؟ کیوں نہیں سب نے بیک زبان ہو کر کہا۔ آپؓ نے فرمایا:
اسے مارنے کی بجائے نصیحت کرو اور صحیح راستہ دکھاؤ اور اللہ کا شکر کرو جس نے تمہیں اس جیسے گناہ سے محفوظ رکھا۔ ان لوگوں نے آپؓ سے، پوچھا: کیا آپ کو یہ شخص برا نہیں لگتا۔
آپؓ نے فرمایا: میں اس فعل کو ناپسند کرتا ہوں جو اس سے سرزد ہو گیا البتہ اگر یہ شخص توبہ کرلے تو میں اس کو اپنا بھائی سمجھتا ہوں۔ آپ کی بات سن کر وہ شخص زارو قطار رونے لگا اور برسرعام اس نے توبہ کا اعلان کیا۔
پیارے دوستو! ہم میں سے بھی اگر کوئی گناہ کرے تو اس کو خوب نصیحت کرنی چاہیے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی وجہ سے آپ کا ایک دینی بھائی جہنم کی آگ سے بچ جائے۔

[انتخاب: حیات صحابہؓ کے درخشاں پہلو]
محمد امین معاویہ، محمد جاوید عاشق، کنگن پور
کلاس: قاری محمد ابراہیم ملتانی

[تین دوست]

علم دولت اور عزت تین دوست ہوتے ہیں ایک دن ان کے بچھڑنے کا وقت آتا ہے اور علم نے کہا مجھے درس گاہوں میں تلاش کیا جاسکتا ہے دولت نے کہا مجھے امراء بادشاہوں کے محلوں میں تلاش کیا جاسکتا ہے اور عزت اپنی باری آنے پر خاموش رہی علم اور دولت نے کہا تم خاموش کیوں ہو؟ عزت نے کہا میں ایک بار چلی جاؤں تو واپس نہیں آتی۔

أقوال زریں

① زندگی کے دکھ ہی انسان کو طاقت ور بناتے ہیں۔
② سفر کی بدولت غلام بادشاہ بن جاتے ہیں چاند بھی اگر سفر نہ کرتا تو اتنا حسین نہ ہوتا۔
③ کسی غم زدہ کا غم دور کرنے کے لئے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔
④ کتابوں کو زمین پر نہیں گرنے دینا چاہے کیونکہ یہ انسان کو آسمان پر لے جاتی ہیں۔
⑤ اپنی کمائی پاک رکھو تمہاری دعا قبول ہوگی۔

محمد اویس

کلاس: قاری محمد ابراہیم، ملتانی

[جھوٹ نہ بولو جھوٹ]

چاہے اپنا ہو نقصان
چاہے جائے اپنی جان
چاہے کردے کوئی شوٹ
بھیا جھوٹ نہ بولو جھوٹ
چاہے خراب ہی جائے سوٹ
چاہے چھن ہی جائے بوٹ
چاہے کوئی لے سب لوٹ
بھیا جھوٹ نہ بولو جھوٹ
چاہے گھر میں پڑ جائے پھوٹ
رشتہ ناتا جائے ٹوٹ
مائل دنیا جائے چھوٹ
بھیا جھوٹ نہ بولو جھوٹ

حمزہ افغانی

[میرے پسندیدہ اشعار]

بہا لو خون بیبیوں کا مگر اتنا تو تم سوچو
اسلام جب خون مانگے گا تمہارے پاس کیا ہو گا

....

سبھی سورج ستاروں کی ضیائیں ساتھ رہتی ہیں
جو چہرے بھول جاتے ہیں ادائیں یاد رہتی ہیں
مجھے دشمن کا کوئی وار گھائل کر نہیں سکتا
کٹھرے لمحوں میں ممتا کی دعائیں ساتھ رہتی ہیں

....

جہاد وجہ زندگی ہے روحِ کائنات ہے
جہاد ہی کے ترک سے کھائی ہم نے مات ہے
جہاد ہی کا رستہ ذریعہ نجات ہے
جہاد سے بلند اپنے دین کا وقار ہے

....

تقدیر بناتا ہے جو نیزے کی انی سے
گردش میں کبھی اس کا ستارہ نہیں آتا
طوفان بلا خیرہ کی موجوں سے الجھ کر
خود چل کہ سمندر کا کنارہ نہیں آتا

....

ساحل کے تماشائی ہر ڈوبنے والے پر
افسوس تو کیا کرتے ہیں بچایا نہیں کرتے

....

اوروں کے خیالات کی تو لیتے ہو تلاشی
اپنے تو گریبان میں جھانکا نہیں جاتا
دعووں کے ترازو میں عظمت نہیں تلتی
فیتے سے تو کردار ماپا نہیں جاتا

....

چاقو کی نوک سے کٹتی نہیں چراغ کی لو
بدن کے مر جانے سے کردار مر نہیں جاتا

....

ہمیں لوٹ کے گھر جانا نہیں
ہم نے کناروں پر کشتی جلا دی

....

الزام ایک سے بھی اٹھا لینا چاہیے
اس شہر بے امان کو بچا لینا چاہیے
یہ زندگی کی آخری شب ہی نہ ہو کہیں
جو سو گئے ہیں ان کو جگا لینا چاہیے

محمد امین معاویہ، محمد جاوید عاشق، مشرف حسین
کلاس: قاری محمد ابراہیم ملتانی

اگر وفا ہوتی خون کے رشتوں میں
تو یوسف نہ بکتا مصر کے باز ٖ ں میں

عبدالرشید انجم
کلاس: قاری محمد ابراہیم ملتانی

ستم کا آشنا تھا وہ سبھی کے دل دکھا گیا
شام غم تو کاٹ لی سحر ہوئی چلا گیا
ہوائے ظلم سوچتی ہے کس بھنور میں آ گئی
اِک دیا بجھا تو سینکڑوں دیئے جلا گیا

....

پرندوں کی دنیا کا، درویش ہوں میں
کہ شاہین بناتا نہیں آشیانہ
چاقو کی نوک سے کٹتی نہیں چراغ کی لو
بدن کے مر جانے سے کردار مر نہیں جاتا

محمد ریحان، کلاس: قاری محمد ابراہیم ملتانی

............*